سوال

(951) گھروں میں جانور اور پرندے پالنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا گھروں میں طوطا پالنا جائز ہے؟ جب کہ حلت کے بارے میں قرآن وسنت میں واضح الفاظ نہیں ملتے؟ (ابو طلحہ گوالہ کالونی لاہور) (۱۶ جولائی ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جانور یا پرندے کے پنجرے وغیرہ میں رکھنے کا جواز ہے۔ بشرطیکہ اس کی خوراک کا انتظام ہو۔ چاہے وہ ماکول اللحم (جس کا گوشت کھایا جا سکتا ہے۔ یا غیر ماکول اللحم صحیح حدیث میں ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو بلی کے سبب آگ کا عذاب دیا گیا۔ اس نے اس کو روکے رکھا۔ کھانے پینے کو کچھ نہ دیا۔ اور نہ اس کو چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے وغیرہ کھا سکے۔ (صحیح البخاری، کتاب بدء الخلق، بَابُ فَضْلِ سَقْیِ المَاءِ، رقم: ۲۳۶۵)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بلی کو بند رکھنے کی صورت میں اگر وہ عورت کھانے پینے کو دیتی تو عذاب میں بتلا نہ ہوتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:655

محدث فتویٰ